السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے یہ مسئلہ پڑھا ہے کہ شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، غسل کے دوران پورے بدن پر پانی پہنچانے کے نتیجے میں شرمگاہ کو ہاتھ لگنے کا کافی امکان ہوتا ہے پھر اس کے بعد دوبارہ وضو کرنا پڑے گا یا وہی وضو کافی رہے گا نماز کے لیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ جمہور اہل علم کا کہنا یہ ہے کہ مس ذکر سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ قول امام شافعی اور امام احمد اور عام فقہاء محدثین رحمھم اللہ کا ہے۔

۲۔ مس ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔ یہ قول امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا ہے۔

۳۔ مس ذکر اگر شہوت کے ساتھ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اگر شہوت کے بغیر ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔ یہ قول امام مالک رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے اسے ترجیح دی ہے کیونکہ اس قول کے ذریعے اس بارے متفرق روایات میں تطبیق پیدا کی گئی ہے۔ راقم کا رجحان بھی اسی قول کی طرف ہے۔

۴۔ مس ذکر سے وضو واجب نہیں ہوتا بلکہ مستحب ہے یہ شیخ الاسلام رحمہ اللہ کی تطبیق ہے۔

مذکورہ اقوال کی روشنی میں یہی معلوم ہوتا ہے کہ اگر دوران غسل شرمگاہ کو ہاتھ لگ جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ